باب : 23

دنیا کا قدیم ترین پیشہ

بوڑھے رکھوالے کی کہانی نےجوناتھن کو پہلےسےکہیں زیادہ پریشان کردیا۔ حکومتوں کا بازاردلچسپ معلوم ہوتا تھا،لہٰذا،اس نے فیصلہ کیا کہ وہ خود جا کردیکھے کہ اپنی رقم کی واپسی میں کوئی اس کی مدد کر سکتا ہے یا نہیں ۔

”تم اسے بھلا نہیں سکتے،“بوڑھا رکھوالااپنی گائیوں کے ساتھ چلنے کی تیاری کرتےہوئےبولا۔” یہ پیلس میں ہے،چوک میں سب سے بڑی چیز یہی ہے۔ تم بڑے گیٹ سے ہو لینا۔ یہ تمہارے لیے ہی ہے۔ اس کےدونوں طرف دو بڑی بڑی کھڑکیاں ہیں۔ دائیں جانب جو کھڑکی ہےوہاں ان لوگوں کی لائن ہوتی ہےجنھوں نےاپنی ٹیکس کی رقم دینی ہوتی ہے۔ بائیں جانب جو کھڑکی ہے وہاں وہ لوگ لائن بناتے ہیں جنھوں نے اپنی ٹیکس کی رقم لینی ہوتی ہے۔“

”مجھے اندازہ ہے کس لائن میں زیادہ لوگ ہوتے ہوں گے،“ جوناتھن نے مذاق کیا۔

”ہاں،بالکل۔ہرمہینےایک لائن چھوٹی ہوتی جاتی ہےاوردوسری بڑی ہوتی جاتی ہے۔“بوڑھے آدمی نےرسیوں کو کھینچا اوربڑھنے کے لیے جھٹکا دیا۔ آخر، جب ایک لائن ختم ہوجاتی ہے تودوسری بھی ختم ہوہی جائے گی۔“

ساری گلیاںیقیناًٹاؤن چوک کی طرف جاتی ہیں۔ چوک میں ایک عالیشان پیلس ہے۔اس کے بڑےسے دروازے پریہ الفاظ کندہ ہیں: ”پیلس آف لارڈز۔“اس سے پہلےکہ جوناتھن بڑےبڑےڈگ بھرتا عمارت میںداخل ہو،چوہو بھی اپنی دم سیدھی اوپرکیے اس کے پیچھے پیچھے وہاںپہنچ چکاتھا۔ بلےکی پشت تھوڑی سی اوپرکواٹھی تھی اوراس کے بال بھی سیدھے کھڑے تھے۔ یہی حد تھی جہاں تک وہ جا سکتا تھا۔

جوناتھن سیڑھیاں چڑھتا پرشکوہ دروازے پرآ کھڑا ہوا۔ اس کےسامنےایک نیم تاریک ہال موجود تھا جس کی چھتیں اس قدراونچی تھیں کہ لیمپ اندرونی ماحول کومکمل طورپر روشن کرنے سے قاصر تھے۔ بالکل اسی طرح جیسا کہ بوڑھے رکھوالے نے بیان کیاتھا، ہال میں بہت سے تھڑے قطارمیں موجود تھےجن پرمختلف بینراورجھنڈے

لہرا رہے تھے۔ تھڑوں کے سامنے کھڑے لوگ ہر راہ گیر کو آواز لگا رہے تھے اور زبردستی انہیں پمفلٹ تھمارہے تھے۔

ہال کے پار ایک طرف کانسی کا ایک بڑا دروازہ کھڑا تھا جس کے پہلو میں سنگِ مرمر کے مجسمے اور بلند و بالا ستون بنے تھے۔ جوناتھن حکومتیں بیچنے والوں سے بچنے کی امید میں ہال کو عبور کرنے لگا۔ ابھی وہ دو قدم بھی اٹھا نہ پایا تھا کہ ایک پختہ کار عورت نے جوکلائیوں میں سونے کے کڑے اورکانوں میں بڑے بڑے بالے پہنے تھی، اسے اپنی طرف مخاطب کر لیا۔

"اے نوجوان، کیا تم اپنا مستقبل جاننا چاہو گے؟" وہ اس کے قریب آتے ہوئے بولی ۔ جوناتھن نے کنکھیوں سے اس بھڑکیلی عورت کو دیکھا، وہ کھلتے رنگوں کے سکارف اور بھاری زیورات سے لدی پھندی تھی۔ اس کےہاتھ فوراً اپنی جیبوں کی طرف گئے، گرچہ گنوانے کے لیے اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔

اس نے حاوی ہوتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی،"مجھے آئندہ کا حال جاننے کا ملکہ حاصل ہے۔ مستقبل کے ڈر خوف سے بچنے کے لیے شاید تم کل کی ایک جھلک دیکھنا پسند کرو گے؟"

"سچ،کیا آپ مستقبل کوجان سکتی ہیں؟"جوناتھن ایک خاص حد تک پیچھے ہٹتے ہوئےبولاتاکہ وہ برامحسوس نہ کر ے۔ وہ اس بےحیا عورت کے بارے میں گہرے شک میں مبتلا تھا ۔

"ہوں،"اس نے جواب دیا۔ اس کی آنکھیں اعتماد سے چمک رہی تھیں،"میں برجوں کو پڑھتی ہوں اورپھر جو کچھ میں درست سمجھتی ہوں وہ کچھ بتا تی ہوں، اس کی تصدیق کرتی ہوں یا اس کا دعویٰ کرتی ہوں۔ اچھا، ہاں، میرا پیشہ یقینا دنیا کا قدیم ترین پیشہ ہے۔"

"قسمت کا حال بتانا؟"جوناتھن نےاس کےدعوے پرحیران ہوتے ہوئے کہا۔"آپ بلوریں گولااستعمال کرتی ہیںیا چائے کی پتیاں یا. . . ؟"

"توبہ،توبہ،نہ،نہ!"عورت نےحقارت کااظہارکیا۔"میںبڑی نفاست سے کام کرتی ہوں ۔ آج کل میں چارٹ اورحساب کتاب سے کام لیتی ہوں،"اس نے خاصا جھکتے ہوئے اپنی بات میں اضافہ کیا،"معیشت دان آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔"

"کیسی تعجب کی بات ہے۔ معی ،شت ،دان ،"اس نے اس بھاری لفظ کواپنی زبان پر گھماتے ہوئے آہستہ آہستہ دہرایا۔"مجھے افسوس ہے،میں تو ابھی ابھی لُٹ کر آیا ہوں اور میرے پاس آپ کو دینے کے لیے کوئی پیسہ نہیں۔"

وہ بد دل سی ہوگئی اور مڑکر دوسرے متوقع گاہکوں پر نظر دوڑانے لگی۔

"پلیز،محترمہ،کیا آپ مجھے ایک بات بتا سکتی ہیں،"جوناتھن نےدرخواست کی،"گو میرے پاس آپ کو دینےکے لیےکچھ بھی نہیں؟"

"ٹھیک ہے؟"عورت نے آزمانے کے لیے کہا۔

"لوگ کچھ جاننے کے لیے آپ کے پاس عام طورپرکب آتے ہیں؟"

اس نے ادھر ادھر دیکھا کہ کوئی ان کی بات سن تو نہیں لے گا۔ پھر، اس نے سرگوشی کی،" چونکہ تمہارے پاس مجھے دینے کے لیے ایک پیسہ بھی نہیں،میں تمہیں ایک چھوٹا سا راز بتاتی ہوں۔ گاہک اس وقت آتے ہیں جب انہیں مستقبل کے بارے میں تحفظ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ پیش گوئی اچھی ہویا بری،خاص طورپرجب یہ بری ہو، لوگوں کو تو اس بات سے تسلی ملتی ہے کہ وہ کسی دوسرے کی پیش گوئی سے جڑے رہ سکتے ہیں۔"

"اورآپ کی پیش گوئیوں کےلیےپیسےکون خرچتاہے؟"جوناتھن نے پوچھا۔

"کونسل آف لارڈزمیری پیش گوئیوں کی سب سےبہترین گاہک ہے،"اس نےفخرسے جواب دیا۔ لارڈزمجھےاچھا خاصہ معاوضہ دیتے ہیں۔ اصل میں تویہ دوسرے لوگوں کا پیسہ ہوتا ہے۔ پھروہ میری پیش گوئیوں کو اپنی تقریروں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ ایک تاریک مستقبل کی تیاری کے لیےزیادہ رقم اینٹھنےکوجائز ثابت کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا ہم دونوں کو بہت فائدہ ہے۔"

"یہ تو ایک بڑی ذمہ داری کی بات ہوئی نا،"جوناتھن نے کہا، "آپ کی پیش گوئیاں کتنی درست ثابت ہوتی ہیں؟"

"تم یہ سن کرحیران ہوگے کہ بہت کم لوگ یہ بات پوچھتے ہیں مجھ سے،" معیشت دان نے دبی دبی ہنسی ہنستے ہوئے کہا۔ اس نے ذراتامل کیااورپھر محتاط انداز میں اس کی آنکھوں میں دیکھا۔" سیدھی اورسچی بات تو یہ ہے کہ تم ایک سکہ گھما کرزیادہ صحیح پیش گوئی حاصل کرسکتے ہو۔ سکہ گھمانا تواتنا آسان ہے کہ ہر کوئی بڑی آسانی سے کر سکتا ہے، لیکن اس کا کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ خوفزدہ لوگ اس سے کبھی مطمئن نہیں ہو سکتے،اس سےمیں کبھی دولت مند نہیں بن سکتی، نہ ہی اس سے لارڈزکبھی طاقتور بن سکتے ہیں۔ تو تم سمجھ سکتے ہو، اہم بات یہ ہے کہ میں ان کے فائدےکے لیے متاثرکن

اورمبہم قسم کی پیش گوئیاں گھڑتی رہوں،یا انہیں کوئی اورمل جائے گاجو یہی کام کرے گا۔“

”ہوں،“جوناتھن سوچنے لگا،”یہ دنیا کا قدیم ترین پیشہ ہے۔“